یتیم بچوں کی کفالت، رہائش اور تعلیم وتربیت کیلئے اعلیٰ معیار کا حامل مرکز

آغوش

یتیم کی کفالت

جنت کا حصول بھی　　قربتِ رسول ﷺ بھی

بچوں کی رہائش، کھانے اور تعلیم وتربیت کا معیار دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ آیئے! **Visit** کیجئے اور خود اپنی آنکھوں سے دیکھیں کہ اس "آغوش" میں پلنے والے بچے کس قدر معیاری زندگی بسر کر رہے ہیں اور کتنے مطمئن ہیں۔ یہاں صرف تعلیم نہیں بلکہ بامقصد تعلیم دی جاتی ہے اور ساتھ ساتھ بچوں کی تربیت کا بھی خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے تاکہ بچے اچھے مسلمان اور سچے پاکستانی بن سکیں۔ ہماری کاوش محض تکمیلِ تعلیم تک محدود نہیں بلکہ تعلیم کے بعد بچے کے روزگار، شادی اور اپنا گھر بسانے تک ہمارا **Target** ہے۔ یہ سب اللہ کی مدد اور آپ کے تعاون سے ممکن ہے۔

اپنی زکوٰۃ، صدقات اور عطیات یتیم بچوں کی کفالت اور تعلیم وربیت کے لیے "آغوش" کو دیں۔

رابطہ: 042-35151542 042-35153376 , Mob 0315-0009000,0333-5201631

اکاؤنٹ Freedom Account # 01977900163103 Minhaj Welfare Foundation
HBL Faisal Town Branch Lahore

www.welfare.org.pk　　info@welfare.org.pk

آغوش کمپلیکس شاہ جیلانی روڈ ٹاؤن شپ لاہور۔

آغوش پہنچنے کا نقشہ:۔

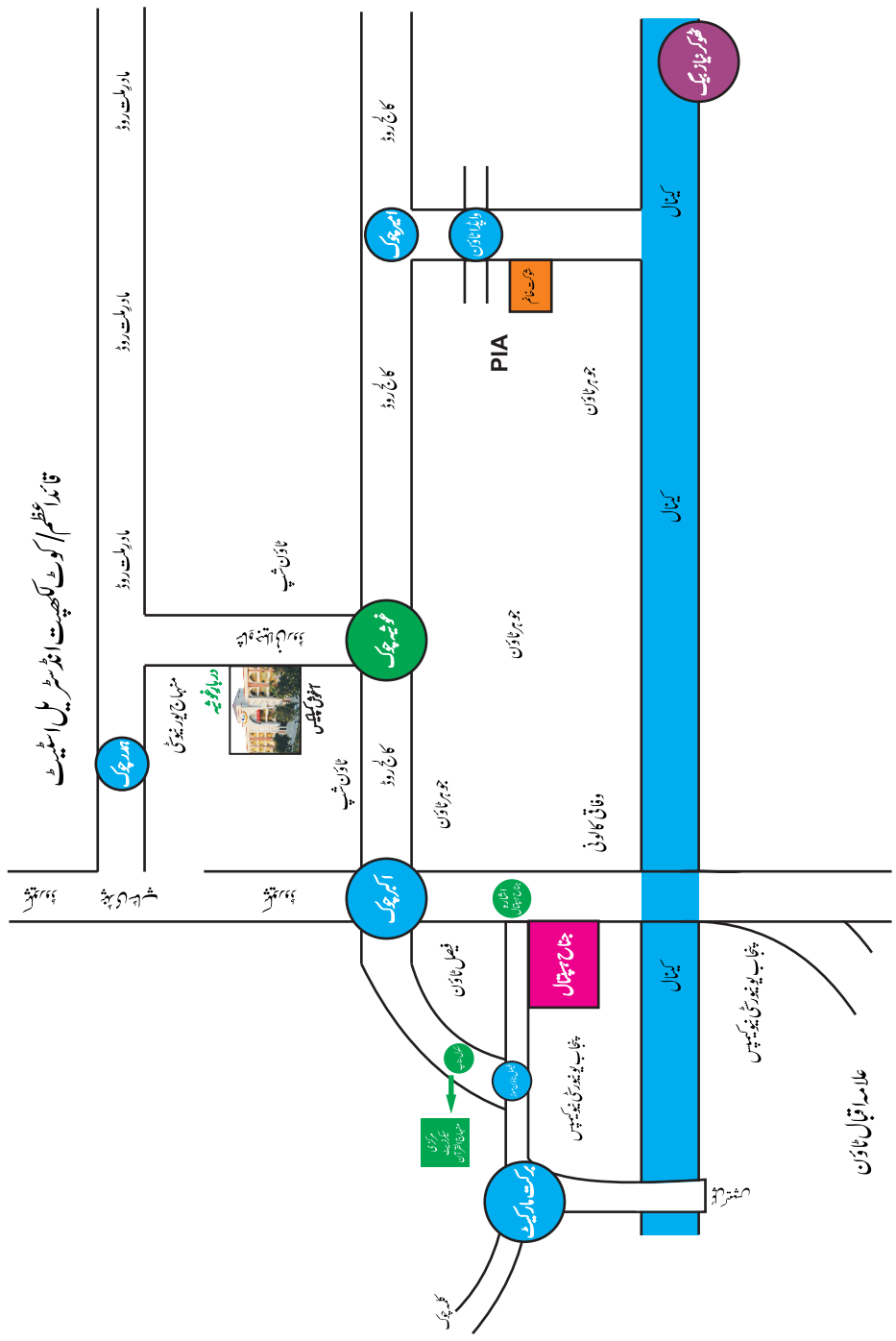

محترمی ومکرمی جناب　　السلامُ علیکم!

تعارف:

اکتوبر 2005ء کے زلزلہ میں بہت سے لوگ لقمۂ اجل بن گئے۔ اور اُن کے بچے یتیم ہوگئے۔ ان بچوں کے سر پر ہاتھ رکھنے والا کوئی نہ تھا۔ اس المناک صورتحال کو دیکھتے ہوئے شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری نے دردِ دل رکھنے والے لوگوں کے تعاون سے ان یتیم اور بے سہارا بچوں کو سہارا فراہم کرنے کے لیے عظیم الشان ادارہ آغوش کا آغاز کیا۔ علاوہ ازیں دیکھا گیا ہے کہ ہمارے معاشرے کے بہت سے باصلاحیت بچے یتیم اور بے سہارا ہو جاتے ہیں اور مناسب تعلیم اور بنیادی ضروریاتِ زندگی پوری نہ ہونے کی وجہ سے نہ صرف خود ذہنی مسائل کا شکار ہو جاتے ہیں بلکہ معاشرے کی خرابی کا باعث بھی بنتے ہیں۔ اس صورتحال کے پیشِ نظر ضرورت محسوس کی گئی ہے کہ ایسے یتیم اور بے سہارا بچوں کے لیے ایک ایسا ادارہ بنایا جائے جس میں تعلیم، رہائش، کھانا، لباس اور روزانہ جیب خرچ کے ساتھ ساتھ اچھی تربیت بھی دی جائے تو یہ بچے معاشرے کے مفید شہری بن کر قوم وملت کی خدمت کر سکتے ہیں۔ یہاں تین سال سے دس سال تک کی عمر کے بچے لیے جاتے ہیں اُنہیں بتدریج ایم۔اے تک تعلیم دلوانے کا انتظام ہے چھوٹے بچوں کو گھر کا ماحول اس طرح دیا گیا ہے کہ آٹھ بچوں کی دیکھ بھال کے لیے ایک خاتون کو بطور ''ماں'' تعینات کیا گیا ہے جبکہ پڑھانے کے لئے الگ سے معلمہ مقرر کی گئی ہے۔ بچوں کے لیے سکول ٹائم کے بعد سبجیکٹ وائز سٹڈی پر فوکس کرنے کے ساتھ ساتھ ہم نصابی سرگرمیوں پر بھی توجہ دی جاتی ہے۔ مزید برآں میڈیکل کی سہولیات بھی مہیا کی گئی ہیں۔ یہ بات ذہین نشین رہے کہ آغوش میں ایسے یتیم اور بے سہارا بچوں کو ہی لیا جاتا ہے جن کا معاشرے میں کوئی پرسانِ حال نہیں ہوتا۔

یتیم کی کفالت کا اجر:

جب باپ کا سایہ سر سے اٹھ جاتا ہے تو اہم اور مشکل ترین مرحلہ بچے کی پرورش کا ہوتا ہے۔ اس کے اخراجات، دیکھ بھال، نگرانی اور تربیت جیسے کئی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے معاشرے کے اندر پائے جانے والے مسائل کو سامنے رکھتے ہوئے یتیم کی کفالت کی اہمیت اور اجر کو اُجاگر کیا ہے۔ نیز حضور علیہ السلام نے بھی اہل ثروت کو یتیم پر خرچ کرنے کی بہت ترغیب دلائی ہے۔ مزید برآں حضور علیہ السلام نے دو انگلیوں کی قربت کی طرح جنت میں اپنے ساتھ کی بھی بشارت دی۔

یتیم بچے کو کفالت میں لینے کا طریق کار اور پیغامِ آغوش:

بچے کی پرورش کی دو جہتیں:

پہلی جہت میں بچے کی تعلیم وتربیت، رہائش، لباس اور اسلامی معاشرے کے مطابق ماحول مہیا کرنا ہوتا ہے جبکہ دوسری جہت میں بچے کی دیگر ضروریات کے مطابق اخراجات برداشت کرنا۔ اہل ثروت جو یتیم کی کفالت کر کے حضور علیہ السلام کی قربت اور جنت کے مستحق بننا چاہتے ہیں ان کے لئے شاید یتیم بچے کو اپنے گھر میں رکھ کر کفالت کرنا ممکن نہیں۔ اس حوالے سے آغوش کا پیغام یہ ہے کہ کفالت کی پہلی جہت میں بچے کی تعلیم وتربیت، رہائش اور اچھا مسلمان بنانے کے لئے درکار ماحول ادارہ آغوش فراہم کر رہا ہے۔ اہل ثروت آئیں دوسری جہت میں اس بچے کے کفیل بن کر اُس کے سر پر دستِ شفقت رکھتے ہوئے تصور کریں کہ جیسے اپنا بچہ ہاسٹل میں داخل ہے۔ مزید برآں کہ وقتاً فوقتاً اس بچے کی تعلیمی وتربیتی رپورٹ ادارہ آغوش سے بذریعہ ای میل/SMS لیکر اپنی اخلاقی ذمہ داری بھی ادا کریں۔

اپیل:

اہل ثروت آپ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے حکم کی روشنی میں زکوۃ دیتے ہیں۔ اس سے آپ کا فرض تو ادا ہو جاتا ہے۔ یاد رکھیں کہ اس معاشرے میں ضرورت مند بھی بہت زیادہ ہیں۔ کسی کی کوئی بھی ضرورت پوری کرنے سے ثواب تو مل ہی جاتا ہے مگر سمجھنے کی ضرورت یہ ہے کہ ثواب کے ساتھ ساتھ امت کو زیادہ فائدہ کس میں ہے ہم آپ کی توجہ اس جانب مبذول کرانا چاہتے ہیں کہ ثواب کا اعلیٰ درجہ یہ ہے کہ

حضور علیہ السلام نے فرمایا:

میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا قیامت کے دن (دو انگلیوں کو ملاتے ہوئے اشارہ فرمایا) ایسے ہوں گے۔

آغوش یتیم بچوں کی پرورش کا ایسا ادارہ ہے جہاں بچوں کا والدین کی طرح ضروریات کا خیال رکھا جاتا ہے اور ان کو محبت، اپنائیت اور شفقت سے بھرپور ماحول دیا گیا ہے کہ ان کی زندگیوں میں محرومیوں کو کم از کم کیا جا سکے تاکہ جب وہ اپنی تعلیم مکمل کر کے باہر نکلیں تو وہ معاشرے کی تعمیر وترقی میں مثبت کردار ادا کر سکیں۔ الحمدُ للہ آغوش کے بچے تعلیم وتربیت کے نتیجے میں اچھے مسلمان بننے کیساتھ ساتھ بورڈز کے امتحانات میں بھی اعلیٰ پوزیشنز لے رہے ہیں۔ یہ بات ہمیشہ یاد رہے کہ ہمارے نبی ﷺ خود یتیم پیدا فرمائے گئے اور آپ ﷺ یتیموں سے بہت محبت فرماتے اور آپ ﷺ نے امت کے وسائل والوں کو متوجہ کیا کہ میری امت کے یتیم کی پرورش پر خرچ کرو گے تو قیامت کے دن جنت کے ساتھ ساتھ میری قربت خاص بھی ملے گی یعنی

یتیم کی کفالت سے　　جنت کا حصول بھی　　قربتِ رسول ﷺ بھی۔

ہم اہل ثروت سے اپیل کرتے ہیں کہ زکوۃ وعطیات کے زیادہ مستحق آغوش کے یتیم بچے ہیں۔ اس لیے ہماری کاوش محض تعلیم ورہائش دینے تک محدود نہیں بلکہ عملی زندگی میں اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے تک ہے۔ لہٰذا ان کی کفالت پر خرچ کرو گے تو ان بچوں کے عمل وکردار سے معاشرے میں نیکی فروغ پائے گی، جس سے اللہ کی رضا اور حضور علیہ السلام کی خوشنودی نصیب ہوگی اور آخرت میں حضور علیہ السلام کی قربت۔۔۔

لہٰذا زکوۃ وعطیات کی ادائیگی سے قبل آغوش کا وزٹ لازمی کریں۔ آئیں ان بچوں کے سر پر دستِ شفقت رکھیں اور آقا دو جہاں ﷺ کی قربت پائیں۔

اللہ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔

والسلام